مشکوٰۃ المصابیح

مترجم ومحشی

استاذ الاساتذہ
شیخ الحدیث حضرۃ مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مع فوائد اضافی
مولانا محمد سلیمان کیلانی

مع فوائد غزنویہ

1

تہذیب وتبویب
خالد سلفی گرجاکھی

ادارہ احیاء السنۃ
گرجاکھ ○ گوجرانوالہ
اردو بازار ○ لاھور

مشکوٰۃ المصابیح

مترجم و محشی

حضرۃ استاذ الاساتذہ
شیخ الحدیث حضرۃ مولانا
محمد اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ

مع فوائد اضافی

مولانا محمد سلیمان کیلانی

تہذیب و تبویب

خالد سیفی

ادارۂ احیاء السنۃ
گرجاکھ ○ گوجرانوالہ
اردو بازار ○ لاہور

ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذَاكَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ تَجَاوَزَ عَنْهُ ۔

۴۸۹۳ :۔ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ اللّٰهَ حَقَّهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهُ ۔

۴۸۹۴ :۔ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ شُرَحْبِيلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ ۔

۴۸۹۵ :۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ إِنَّ الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَلَى وَاللّٰهِ حَتَّى الْحُبَارَى لَتَمُوتُ فِي وَكْرِهَا هُزَالًا لِظُلْمِ الظَّالِمِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ ۔

اور تیسرا وہ نامۂ اعمال ہے کہ نہیں پرواہ کرتا اللہ تعالےٰ ساتھ اس کے وہ یہ ہے ظلم کرنا بندوں کا درمیان اپنے اور درمیان خدا کے پس یہ سپرد ہے طرف اللہ کے اگر چاہے عذاب کرے بندہ کو بسبب اس عمل کے اور اگر چاہے درگزر کرے اس سے ۔

۴۸۹۳ :۔ اور علی رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بچ تو بددعا مظلوم کی[۱] سے اس لئے کہ وہ مانگتا ہے اللہ سے حق اپنا اور تحقیق اللہ نہیں منع کرتا صاحب[۲] حق کو حق اس کے سے ۔

۴۸۹۴ :۔ اور اوس بن شرحبیلؓ سے روایت ہے کہ تحقیق اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے[۳] ساتھ ظالم کے تاکہ تائید کرے اس کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے پس تحقیق نکل گیا وہ شخص اسلام[۴] سے ۔

۴۸۹۵ :۔ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ سنا میں نے ایک شخص کو کہ کہتا ہے تحقیق ظالم نہیں ضرر پہنچاتا مگر نفس اپنے کو پس کہا ابوہریرہؓ نے غیر کو بھی ضرر پہنچاتا ہے قسم اللہ کی یہاں تک کی تعذری[۵] جانور البتہ مرجاتا ہے اپنے گھونسلے میں دبلا ہو کر بسبب ظلم ظالم کے (روایت کیں بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں)

---

[۱] بددعا مظلوم کی سے، یعنی کسی پر ظلم نہ کر کہ تجھ پر بددعا کرے، ؎ بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن ÷ اجابت از در حق بہر استقبال می آید ÷ [۲] صاحب حق کو، بلکہ حق والے کو حق دیتا ہے، [۳] چلے ساتھ ظالم کے اور موافقت کرے اس کی، [۴] اسلام سے، یعنی کمال ایمان سے، [۵] تعذری یہ ترجمہ ہے لفظ حبارے سا تھ پیش حا کے ایک جانور ہے اور مطلب ابوہریرہؓ کا یہ ہے کہ اللہ عزوجل ظالم کے ظلم کی شامت سے بارش کو روک لیتا ہے اور اس کی وجہ سے انسان اور جانور مرجاتے ہیں یہاں تک کہ حبارے بھی اس کو خاص کر اس لئے ذکر کیا کہ وہ دانہ پانی کی تلاش میں دور تک جاتا ہے اور اس کے آشیانہ کو ایسے مقام میں دیکھا گیا ہے کہ پانی سے کئی دن کے راہ پر ہوتا ہے تو اس کا مرجانا قحط اور امساک باراں کی بڑی دلیل ہے ÷